اَلْفَضْلُ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دار الامان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | مورخہ ۱۸ صفر ۱۳۵۸ ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۹ اپریل ۱۹۳۹ء | نمبر ۸۱

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۳۹ء کا افتتاح

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی تقریر کا خلاصہ اور دیگر ضروری کوائف

قادیان ۷ اپریل۔ آج چونکہ مجلس مشاورت میں شمولیت کے لئے بہت سے اصحاب مختلف مقامات اور مختلف علاقوں سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مسجد نور میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اور نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں :۔

اس کے بعد تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ہال میں چار بجے مجلس مشاورت کی کارروائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ ابتدا میں حضور نے تمام مجمع سمیت دعا فرمائی اور پھر افتتاحی تقریر کی۔ جس میں حضور نے مجلس مشاورت کا ایجنڈا شائع کرنے والوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی۔ کہ ایجنڈے کے اوپر منعقد ہونے والے اجلاس کے عدد کا بھی ذکر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ یہ امر تاریخ میں بہت کام دیتا ہے۔ اب تک ایجنڈے پر صرف یہ لکھا جاتا ہے۔ کہ یہ اس مجلس مشاورت کا ایجنڈا ہے۔ جو فلاں تاریخ کو منعقد ہو گی۔ لیکن آئندہ کے لئے یہ بھی ذکر ہونا چاہیئے۔ کہ مثلاً پندرھویں یا سولھویں یا سترھویں مجلس مشاورت کا ایجنڈا ہے۔ اس طرح مجلس مشاورت کے ایجنڈے کے ساتھ ہی اس کی تاریخ بھی محفوظ ہوتی چلی جائے گی :۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا :۔

جیسا کہ جماعت کے احباب کو میرے اُن خطبات سے جو تحریک جدید کے موجودہ سال کے ابتدا یا گزشتہ سال کے آخر میں میں نے پڑھے۔ معلوم ہو گا۔ موجودہ زمانے کی ضروریات کے لحاظ سے میں نے چند امور کو جماعت کے لئے مخصوص کر دیا ہے۔ اور میں چاہتا ہوں۔ کہ جماعت ان امور کی طرف بالخصوص توجہ کرے۔ وہ امور خلاصۃً چار ہیں۔ اوّل جماعت کے تمام افراد میں عملی زندگی کا پیدا کرنا خصوصاً جماعت کے نوجوانوں کو اس امر کی طرف متوجہ کرنا :۔

دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا :۔

تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کرنا جس کے ذریعہ مالی پریشانیاں تبلیغ کے کام میں روک پیدا نہ کر سکیں :۔

چوتھے جماعت کے افراد کا تبلیغی کاموں کی طرف آگے سے بہت زیادہ توجہ دینا جس کی تشریح میں جماعت سے میں نے یہ مطالبہ کیا ہے۔ کہ ہر احمدی ایک سال میں کم از کم ایک نیا احمدی بنائے :۔

یہ چار باتیں ایسی ہیں کہ اگر ہماری جماعت ان کی طرف پورے طور پر توجہ کرے۔ تو یقیناً تھوڑے ہی عرصہ میں ایک عظیم الشان تغیر پیدا ہو سکتا ہے :۔

جانی قربانیوں کی تشریح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ اس شق کو پورا کرنے کے لئے وقف زندگی کی تحریک رکھی گئی ہے۔ اور اس سلسلہ میں اچھے تعلیم یافتہ اور مخلص نوجوان اپنے آپ کو پیش کر رہے۔ اور اپنے آپ کو تبلیغ کا کام کرنے کے قابل بنا رہے ہیں۔ ان نوجوانوں کا ایک گروہ بیرونی ممالک میں پہلے بھیجا جا چکا ہے۔ اور اس طرح اخلاص اور دین کے لئے قربانی کا مظاہرہ تو ہو چکا ہے لیکن چونکہ ہم ان کی پوری تربیت نہ کر سکتے تھے۔ اس لئے نتائج کے لحاظ سے اتنی کامیابی نہیں ہوئی۔ جتنی امید تھی۔ تاہم بعض مقامات پر اچھی کامیابی ہوئی ہے۔ اور بعض نوجوانوں نے دین کی راہ میں جانی قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔

ابھی ایک تازہ واقعہ جو اخبار میں چھپ چکا ہے۔ ولی داد خان صاحب کے قتل کا ہے۔ انہیں طبابت کا علم پڑھا کر۔ اور کچھ دوائیاں دے کر ان کے وطن میں بھیج دیا گیا تھا۔ مگر ان کے اپنے ہی رشتہ داروں نے ان کو شہید کر دیا ہے :۔

اسی طرح ایک اور نوجوان جو پنجاب کا رہنے والا تھا۔ کچھ عرصہ ہوا افغانستان چلا گیا تھا۔ چونکہ اُسے پتہ نہ تھا۔ کہ کسی دوسرے ملک میں جانے کے لئے پاسپورٹ لینا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اس نے پاسپورٹ نہ لیا۔ اور اسے گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ اس نے وہاں بھی تبلیغ کرنی شروع کر دی تو اس کا اثر ہوتے دیکھ کر اسے جیل سے نکال دیا گیا۔ اور

پہنچا دیا گیا۔ اس وقت اس نے بتایا کہ بیرونی ممالک میں جانے کی تحریک پر میں افغانستان گیا تھا۔ جہاں سے مجھے نکال دیا گیا ہے۔ اب میں کہاں جاؤں۔ میں نے اسے کہا چین چلے جاؤ۔ عدالت خاں اس کا نام تھا۔ وہ ایک اور نوجوان کو ساتھ لے کر کشمیر کے راستہ چین جانے کے لئے روانہ ہوگیا۔ مگر کشمیر پہونچکر بیمار ہوگیا۔ وہاں کے احمدیوں نے سنایا کہ جب اس کی حالت زیادہ نازک ہوگئی تو اس نے کہا کسی مخالف کو صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر مباہلہ کے لئے تیار کرو تو خدا تعالےٰ مجھے صحت عطا کر دے گا۔ آخر وہ کشمیر میں فوت ہوگیا۔ اور اس کا دوسرا ساتھی آگے چلا گیا۔ اور شرقی ترکستان میں پہونچ کر تبلیغ شروع کر دی۔ اور ایک خاندان احمدی ہوگیا۔ جو راستہ کی بڑی تکلیفیں اٹھا کر یہاں پہونچ گیا ہے۔ ایک نوجوان ہے۔ ایک اس کی بہن اور والدہ ہے اب کچھ نوجوانوں کو تعلیم دی جا رہی ہے پھر ان کو اعلےٰ تعلیم کے لئے غیر ممالک میں بھیجا جائے گا۔ اس کے بعد تبلیغ کے کام پر لگایا جائیگا۔

باقی رہا روپیہ کا معاملہ۔ اب کے سال تحریک جدید کے وعدے پہلے سے زیادہ ہو چکے ہیں۔ اور یہ بات ہمارے مدنظر ہے کہ مستقل فنڈ قائم کر دیا جائے۔ عملی حصہ کے متعلق خدام الاحمدیہ کی تحریک جاری کی گئی ہے۔ اس کے ماتحت قادیان میں عمدگی سے کام ہو رہا ہے جب یہاں کے نوجوانوں کی ٹریننگ ہو جائے گی۔ تو ان کو باہر بھیجا جائیگا۔ تاکہ وہ بیرونی جماعتوں میں جا کر نوجوانوں کی تربیت کریں۔

سال میں کم از کم ایک شخص کو احمدی بنانے کے وعدے آرہے ہیں۔ مگر ابھی سب کے نہیں آئے۔ اگر جماعت اس طرف توجہ کرے۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں عظیم الشان ترقی ہو سکتی ہے۔

حضور نے نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کو آئندہ رونما ہونے والے تغیرات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا پچھلے سالوں میں مَیں بتا چکا ہوں۔ کہ دنیا میں عظیم الشان تغیرات آنے والے ہیں۔ چنانچہ اب یورپ تسلیم کر رہا ہے۔ کہ اگر جنگ ہوئی تو یورپ تباہ و برباد ہو جائیگا اور یورپ کی تباہی سے ساری دنیا میں انقلاب آجائے گا۔ اور اس طرح اسلام کی اشاعت اور ترقی کے سامان پیدا ہوں گے۔ ان وجوہات سے ہمارے لئے نہایت نازک وقت ہے۔ کیونکہ ہمارا کام نئی دنیا بنانا اور بسانا ہے دوسری قومیں پرانی ہیں اور قائم شدہ ہیں۔ وہ اپنی ترقی کے لئے محدود وقت نہیں رکھتیں بلکہ ان کے لئے غیر محدود وقت ہے۔ وہ اس بات کو مدنظر رکھ کر کوشش کرتی ہیں کہ جب موقعہ ملے گا ترقی حاصل کرلیں گے۔ مگر ہم ایک ایسی جماعت ہیں کہ ہماری ترقی کے لئے یہی وقت ہے کیونکہ انبیاء کی جماعتیں اسی عرصہ میں ترقی کرتی ہیں۔ جو ان کے لئے مقرر ہوتا ہے۔ ان کی دنیوی ترقی کے لئے تو لمبا زمانہ ہوتا ہے۔ مگر وہ دنیوی غلبہ کا زمانہ ہوتا ہے۔ روحانی غلبہ کا زمانہ نبی کی بعثت کے قریب قریب کا ہی ہوتا ہے یہی بات ہمارے لئے ہے۔ وقت جلد جلد گزر رہا ہے۔ ہمارا فرض ہے۔ کہ قلیل ترین عرصہ میں وہ اسلامی نظام دنیا میں قائم کر دیں۔ جس کے قیام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی۔ اور اس کے لئے جو بھی قربانی کرنی پڑے اس سے دریغ نہ کریں۔

اس کے بعد حضور نے باری باری پانچ سب کمیٹیوں کے ممبر نمائندگان کے پیشکردہ منظور فرمائے۔ اور اجلاس ۶ بجے شام برخاست ہوا۔ رات کو سب کمیٹیوں نے اپنے اپنے اجلاس منعقد کر کے متعلقہ امور پر غور کیا۔ اور رپورٹیں تیار کیں۔

آج کے اجلاس میں شریک ہونے والے نمائندگان کی تعداد ۴۱۹ تھی۔ جس میں پنجاب۔ صوبہ سرحد۔ سندھ۔ یو۔ پی سی۔ پی۔ حیدر آباد دکن۔ برما اور ٹانگانیکا کی احمدی جماعتوں کے نمائندے شامل تھے مقامی اور بیرونی وزیٹرز کی تعداد ۵۰۰ تھی۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۷ اپریل سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱۰ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو گلے میں خراش کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد بخار اور نزلہ کے باعث بہت ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی طبیعت بفضل خدا اچھی ہے۔ الحمد للہ

جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی مولانا عبدالرحیم صاحب نیر مولوی ابوالعطاء صاحب اور مولوی محمد سلیم صاحب دہلی سے واپس آگئے ہیں۔

آج مجلس خدام الاحمدیہ محلہ دارالرحمت کے زیر اہتمام ۸ بجے صبح سے ۱۱ بجے تک ورزشی کھیلوں کا مقابلہ کرایا گیا۔

فتح گڑھ چوڑیاں میں اہلحدیثوں کا جلسہ اور احمدی مبلغ

قادیان ۷ اپریل۔ فتح گڑھ چوڑیاں میں اہلحدیثوں نے ۷ اپریل کو اپنا جلسہ کرنے کا اعلان تو کر رکھا تھا۔ لیکن اس کا کوئی تفصیلی پروگرام شائع نہیں کیا تھا چونکہ فتح گڑھ میں احمدی جماعت نہیں ہے۔ اس لئے آج نہایت تنگ وقت میں ان کا پروگرام ملا۔ جس میں عبد اللہ صاحب معمار کا لیکچر احمدیت کے خلاف رکھا گیا تھا۔ جس کے بعد سوال و جواب کے لئے بھی وقت تھا۔ یہ اطلاع ملتے ہی مولوی ابوالعطاء اللہ دتا صاحب کو روانہ کر دیا گیا۔ چونکہ وقت بہت تنگ تھا اس لئے ممکن ہے کہ وہ وقت پر وہاں نہ پہونچ سکیں۔

اسی جلسہ میں راہوں ساہسنی کے ایک مولوی نواب الدین صاحب نے مباہلہ کا چیلنج دیا ہے۔ جس کے شرائط طے کرنے کے لئے مولوی دل محمد صاحب۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر گو ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب نومسلم بی۔ اے اور میاں خیر دین صاحب کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔ جنہیں مباہلہ کا چیلنج دیا ہے۔ اور ۷۔ ۸ اپریل کو فتح گڑھ چوڑیاں بلایا ہے۔

درخواستہائے دعا

(۱) شیخ عبدالرحیم صاحب کلرک بیت المال کا لڑکا عبد الکریم گلے کی سوزش اور بخار سے بیمار ہے اگلے ماہ میں مولوی فاضل کے امتحان میں شریک ہونے والا ہے احباب صحت اور امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کریں (۲) محمد فقیر اللہ خان صاحب انسپکٹر آف سکولز میرٹھ بعارضہ نمونیہ شدید بیمار ہیں صحت کے لئے خاص طور پر دعا کی جائے۔

زمینداروں کی اصلاح کا ایک مفید طریق

پنجاب کے زمیندار اس قدر مفلوک الحال ہو چکے ہیں۔ کہ جب تک حکومت ہر جہت سے انہیں اوپر اٹھانے کی کوشش نہ کریگی اس وقت تک ان کا سنبھلنا ممکن نہیں۔ اس سلسلہ میں محکمہ کوآپریٹو سوسائٹیز کی ڈرامہ پارٹی بھی جس کے ایک ڈرامہ کا گزشتہ پرچہ میں ذکر کیا گیا ہے اور جو چودھری نور احمد صاحب انسپکٹر کے زیر انتظام دکھایا گیا مفید خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کے حلقہ عمل کو اس قدر وسیع کیا جائے۔ کہ کسی گاؤں کے زمیندار اس کے سبق آموز

بائیبل میں سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے متعلق بشارات

(۱)

میثاق النبیین

نبوت کے ظہورِ اتم سلسلۂ انبیاء کے عظیم ترین رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بعثتِ عظمےٰ کوئی معمولی واقعہ نہ تھا۔ جسے خالقِ کائنات کا الہام فراموش کر دیتا۔ بلکہ خدا تعالےٰ کا الہام جس طرح خصوصیت سے انوارِ توحید سے تابندہ ہے اسی طرح الہامِ الٰہی لمعاتِ رسولِ مدنی سے درخشاں کیا گیا۔ کہ تا اس رحمۃ للعالمین کے ذریعہ (جو تمام انبیاء کا کعبۂ مقصود ہے اور ان کی عظیم الشان بشارات کا مصداق) مذاہبِ عالم کو جادۂ اتحاد اور شاہراہ مستقیم پر جمع کیا جا سکے۔ چنانچہ قرآن کریم کا یہ دعوےٰ ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظہور کی تمام انبیاء نے یہ پیشگوئیاں کیں۔ خوش خبریاں سنائیں۔ عہد و مواعید لئے۔ کہ اے شمعِ ہدایت کے پروانو۔ جب وہ عظیم الشان رسول ظاہر ہو۔ ہاں وہ رسول کہ جس کی قندیلِ رسالت سے ہمارے دیئے بھی روشن ہونگے۔ تو تم اس سراپا نور کو آنکھوں میں جگہ دینا۔ اس کی حیات افزا تعلیم کو سرِ چشم بنانا اس کی نور آفرینیوں کی تجلی سے اپنے دل کو جلا دے کر مصفےٰ اور مجلےٰ کرنا۔ یہ عہد و پیمان جملہ انبیائے عالم نے اپنی امتوں سے لیا۔ قرآن مجید نے میثاق النبیین سے نامزد کیا۔ اور بائیبل میں سینٹ لوقا نے اپنی تصنیف اعمال الرسل میں ان الفاظ میں تسطیر کیا۔ کہ پطرس نے کہا۔ کہ "ضرور ہے۔ کہ مسیح اس وقت تک آسمان میں رہے۔ جب تک وہ سب چیزیں بحال نہ کی جائیں۔ جن کا ذکر خدا نے اپنے پاک نبیوں کی زبانی کیا ہے۔ جو دُنیا کے شروع سے ہوتے آئے ہیں۔ چنانچہ موسےٰ نے کہا۔ کہ خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں تمہارے لئے مجھ سا ایک نبی برپا کرے گا۔ جو کچھ وہ تم سے کہے اس کی سُننا .... تم نبیوں کی اولاد اس عہد کے شریک ہو۔ جو خدا نے تمہارے باپ دادوں سے باندھا" (اعمال ۳ باب ۲۱ تا ۲۶)

ان آیات نے قرآن مجید کے بیان کی تصدیق کر دی۔ اب انجیل و قرآن کے متفقہ فیصلہ کی رُو سے یہ ثابت ہو گیا کہ اس عظیم الشان نبی کی بشارت تمام نبیوں نے دی۔ جو موسےٰ علیہ السلام کا مثیل ہے۔ اور جس کا ظہور حضرت مسیح علیہ السلام کے بعد اسرائیلیوں کے بھائی بنو اسمٰعیل کی نسل سے ضروری تھا۔ چنانچہ جب ہم اس متفقہ ادعا اور ہم آہنگ آواز کی تصدیق چاہتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے۔ کہ تمام صحفِ سماوی میں بنو اسمٰعیل کے ایک رفیع الشان نبی کی بعثت کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ جن کا انطباق حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے سوا۔ اور کسی پر ممکن نہیں۔

ہرچند مذاہبِ عالم میں شدید اختلاف ہے۔ لیکن جس نقطۂ مرکزی اور اساسِ اتحاد پر سب مذہب جمع ہیں۔ وہ سلسلہ انبیاء میں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کا وجود ہے۔ چنانچہ تمام انبیائے عالم اپنی امتوں کو اس عالمگیر۔ اور عظیم المرتب نبی کو ماننے کی تلقین کرتے ہیں۔ اس کے زیرِ سایہ رہنے کی تاکید کرتے ہیں۔ اس کے نشانات بتلاتے ہیں اس کے ظہور کی بشارات دیتے ہیں۔ ایسی صاف و صریح کہ جن کو پڑھ کر آنکھوں میں سرور کمسٹ آتا ہے۔ اور پیمانۂ دل بادۂ ایمان سے لبریز ہوتا ہے۔ پھر ہمارا مشامِ ایمان انبیائے عالم کے کعبۂ مقصود حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے کیا ہی معطر ہوتا ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ قدیم صحفِ مقدسہ مرورِ زمانہ کے ہزارہا تغیرات اور مسلسل حوادثات سے گزرے۔ متواتر اور پیہم تباہیوں اور بدحالیوں کے زیرِ اثر رہے۔ ان کے سامنے دُنیا کی عظیم الشان سلطنتیں شہرہ آفاق قومیں فرعونی حکومتیں منصّۂ ظہور پر آئیں۔ سربلند ہوئیں۔ اور انتہائے عروج کو پہنچیں۔ پھر انحطاط پذیر ہو کر صفحۂ عالم سے ایسی نابود و بے بود ہو گئیں۔ کہ ڈھونڈے سے ان کا نام و نشان نہیں ملتا۔ خونریز معرکہ آرائیاں جنگ و جدل کے ہولناک اور مہیب نظارے پیدا ہوئے۔ چنانچہ انہی گوناگوں تباہیوں زمانہ کی گردشوں اور سفاکوں کی دراز دستیوں کے باعث کتبِ مقدسہ کو ناقابل تلافی نقصان پہونچا۔ لیکن اس بے پناہ کشمکش اور زبون حالی کے باوجود ان صحائف میں رسولِ عربی صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارات واضح الفاظ میں محفوظ ہیں۔ بلکہ آپ کا اسم مبارک بھی موجود ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی حکمتِ بالغہ نے کتبِ مقدسہ کی تباہی و بربادی تغیر و تبدل قطع و برید کے باوجود ان پیشگوئیوں کو تباہی سے بچایا تا کہ سلسلہ انبیاء میں اس یکتا نبی کے حق میں انبیاءِ عالم کی گواہی محفوظ رہے یہ اس حکیم کی حکمتوں میں سے ایک حکمت ہے۔ اور چشمِ بینا کے لئے اس میں رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر واضح اور مبین دلیل ہے۔:

غزل الغزلیات میں بشارات

غزل الغزلیات حضرت سلیمان علیہ السلام کے غزلوں میں سب سے عمدہ گیت ہے۔ "یہ اعلیٰ رازوں سے پُر ہے" (کیتھولک بائیبل جلد ۳ - صفحہ ۱۴۲۷) جو مقدس صحائف زمانہ کی دستبرد کا شکار ہوئے ان میں سے ایک غزل الغزلیات بھی ہے۔ چنانچہ بائیبل میں لکھا ہے۔ کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے تین ہزار تمثیلیں کہیں۔ اور اس کی غزلیں ایک ہزار پانچ تھیں (سلاطین ۱-۴: ۳۲) کیتھولک بائیبل میں زیر آیت ہذا حاشیہ میں لکھا ہے۔ کہ تین ہزار تمثیلیں۔ اور ایک ہزار پانچ غزلیں یہ سب کھوئی گئیں۔ سوائے اس حصہ کے جو امثال کی کتاب میں ہے۔ اور اس کی خاص نظم جو غزل الغزلیات کہلاتی ہے۔ (کیتھولک بائیبل جلد ۲ - صفحہ ۱۵۹) گویا حضرت سلیمان علیہ السلام کی ایک ہزار پانچ غزلوں میں سے ایک خاص اور اعلیٰ غزل باقی رہ گئی۔ اس کے علاوہ ایک ہزار چار غزلیں نذرِ فنا ہیں۔ میں قربان جاؤں حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر کہ خدا تعالےٰ نے آپ کے لئے ایک ہزار پانچ غزلوں میں سے اس ایک اعلےٰ غزل کو تباہی سے بچایا۔ اور محفوظ رکھا۔ جس میں آپ کا اسمِ گرامی وارد ہوا۔ اور آپ کی بعثتِ مقدسہ کے نشانات بتلائے گئے۔ تا کہ یہ غزل رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر رہتی دُنیا تک گواہ رہے۔

چنانچہ ہمارے ہاں روایتوں میں یہ واقعہ آتا ہے۔ کہ زمانہ نبوی میں چند ایک یہودی غزل الغزلیات میں رسول مقبول صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی پیشگوئی اور آپ کا اسمِ گرامی پڑھ کر ایمان لے آئے۔ اس پر یہودی علماء کو بلا کر پیشگوئی کے الفاظ پڑھنے کے لئے کہا گیا۔ لیکن یہودی علماء آپ کے اسمِ گرامی کو کبھی تو انگلی سے چھپا لیتے۔ اور کبھی غلط ملط کر کے اور طرح پڑھ دیتے۔ اب میں غزل الغزلیات سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثتِ مقدسہ کی پیشگوئیاں اور آپ کا اسمِ گرامی پیش کروں گا۔ امید واثق ہے۔ کہ حق پسند اور حقیقت شناس صمیم قلب اور عقلِ سلیم سے اس پر غور کر کے حضرت سلیمان علیہ السلام کے محبوب صلے اللہ علیہ وسلم سے وابستگی کا فخر حاصل کریں گے۔:

چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شان میں نعتیہ اشعار کہے۔ آپ کے عشق کے خمار میں نغمہ سرائی کی۔ آپ کی الفت و محبت میں غزل کہی۔ جن کا ہر ہر لفظ دلکش مگر درد انگیز ہے۔ جن کا ہر نغمہ شیریں مگر دل گداز ہے۔ چنانچہ من جملہ ان متعدد بشارات کے جو جملہ کتبِ آسمانی کی طرح تورات و انجیل کے مختلف صحائف میں اس نسلِ اسمٰعیلی کے عظیم الشان نبی سرورِ دو عالم فخرِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے مقدس وجود با جود میں پوری ہوئیں

ایک عظیم الشان بشارت حضرت سلیمان علیہ السلام کے کلام غزل الغزلیات میں آپ کی شبیہ مبارک اسم گرامی اور دیگر نشانات بعثت مقدسہ کو بیان کرتے ہوئے بسبب انتہائی محبت کے اظہار کے بصیغہ تانیث ان الفاظ میں پیش کی گئی ہے۔

(۱) اے یروشلم کی بیٹیو! میں تمہیں قسم دیتی ہوں کہ اگر تم میرے محبوب کو ملو تو اسے بتلا دینا کہ مجھے عشق نے بیمار کر دیا۔ تیرے محبوب کو دوسرے محبوبوں پر کیا فضیلت ہے۔ اے تو جو عورتوں میں جمیلہ ہے۔ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب پر کیا فوقیت ہے۔ کہ تو ہمیں ایسی قسم دیتی ہے۔ میرا محبوب سفید اور سرخ ہے۔ دس ہزار کے درمیان جھنڈے کی طرح ہے۔ اس کا سر خالص سونا ہے۔ اس کے بالوں کی لٹیں کھجور کی شاخ سی کوّے کی طرح سیاہ ہیں۔ اس کی آنکھیں دو کبوتروں کی مانند جو پانیوں کی نہروں پر دودھ میں غسل کر کے تمکنت سے بیٹھے ہوں۔ اس کے رخسار پھولوں کے چمن اور ریحان کے پشتوں کی مانند ہیں۔ اس کے لب سوسن ہیں۔ جن سے خالص مر ٹپکتا ہے۔ اس کے ہاتھ سونے کے کڑے ہیں۔ جن پر زبرجد جڑا ہو اس کا بدن ہاتھی دانت ہے جس پر نیلم کے پھول بنے ہوں۔ اس کی ٹانگیں سنگ مرمر کے ستون ہیں جو سونے کے پایوں پر کھڑے کئے جائیں۔ اس کی صورت لبنان کی سی ہے۔ وہ دیودار کی طرح مرغوب ہے، اس کا منہ سب سے زیادہ شیریں ہے۔ بلکہ وہ سراپا عشق انگیز (محمدیم) ہے۔ اے یروشلم کی بیٹیو یہ میرا محبوب ہے۔ اور یہ میرا پیارا ہے۔

غزل $\frac{۵}{۹ تا ۱۶}$ کیتھولک بائیبل

(۲) میری کبوتری میری کاملہ ایک ہی ہے۔ وہ اپنی ماں کی اکیلی بیٹی ہے۔ اور اپنی والدہ کی لاڈلی ہے۔ بیٹیوں نے اسے دیکھا۔ اور اسے مبارک کہا بیگموں اور حرموں نے اسے دیکھا اور اس کی تعریف کی۔ یہ کون ہے جو صبح کی طرح نکل آتی ہے۔ جو چاند کی مانند سفید اور سورج کی طرح چمکتی ہے۔ اور جھنڈوں کے پیچھے لشکروں کی مانند ہیبت ناک ہے۔

غزل $\frac{۶}{۹ تا ۱۰}$ کیتھولک بائیبل

مذکورہ غزل میں جہاں حضرت سلیمان علیہ السلام اپنے محبوب جانی سے نہایت درجہ عشق و محبت کا اظہار کرتے ہیں۔ وہاں اس کی بعض خاص نشانیوں سے بھی باحسن وجوہ مطلع کئے دیتے ہیں۔ تا حق پسند طبائع اور سعید الفطرت انسان ان صفات سے متصف کو پا کر فوراً قبول کر کے فلاح دارین حاصل کریں۔ چنانچہ وہ بشارات جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے سرور دو عالم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے حق میں اپنی مذکورہ غزل میں بیان کیں۔ ہدیہ احباب کرنے کے بعد اب ان کی توضیح و تشریح حوالہ قلم کرتا ہوں۔

افضل الانبیاء

بشارت اول۔ "تیرے محبوب کو دوسرے محبوبوں پر کیا فضیلت ہے۔ تیرے محبوب کو دوسرے محبوبوں سے کیا فوقیت ہے۔" (غزل $\frac{۵}{۹}$) گویا سلیمان کا محبوب تمام محبوبوں یعنی نبیوں سے خوب تر اور ہر ایک سے افضل ہے تبھی تو ایسا سوال کیا جاتا ہے چنانچہ حضرت سلیمان علیہ السلام اس سوال کے جواب میں وہ خصائص بیان کرتے ہیں۔ جن کے باعث سلیمان کے محبوب کی تمام محبوبوں میں امتیازی حیثیت ہے۔ وہ نشانات بتلاتے ہیں۔ جو محبوب سلیمان کے لئے خاص ہیں۔ وہ صفات خصوصی پیش کرتے ہیں۔ جن کا مصداق سب انبیاء پر فضیلت اور فوقیت رکھتا ہے۔ چنانچہ سلسلہ انبیاء میں صرف خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ کہ جن کو خدا تعالےٰ نے تمام نبیوں سے افضل ٹھہرایا ہے۔ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ انا سید الاولین والآخرین من النبیین۔ انا سید

۴۔ ... بتقاضے کہ رسیدی نہ رسد مسیح نبی۔ خاکسار شیخ عبدالقادر لائلپور

"پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنیکے دن"

محترم ناظرین الفضل کو یاد ہوگا کہ آغاز بہار (۱۵ جنوری) کے وقت میں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس الہام کی طرف توجہ دلائی تھی۔ جو حضور پر آج سے ۳۳ سال پہلے خداوند عالم الغیب سے نازل ہوا۔ میں نے چند خبروں کو نقل کرتے ہوئے بتایا تھا۔ کہ کس طرح پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی کے مطابق یہ پیشگوئی ہر سال اپنا جلوہ ایسے پیرایہ میں دکھاتی ہے۔ کہ تمام عالم و عالمیاں کو اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ یہ اس ذات والاصفات کا کلام ہے جو مستقبل میں ہونے والے امور کی جزئیات سے واقف ہے۔ اور فلا یظھر علی غیبہ احداً الا من ارتضی من رسول کے مطابق جس پاک ہستی کے ذریعہ یہ خبر عالم میں نشر کی گئی ہے۔ یقیناً اس کا تعلق خدا تعالےٰ سے ایسا گہرا ہے۔ کہ اسی کے ذریعہ دیگر مرضیات الٰہیہ کا علم بھی ہو سکتا ہے۔ اور ہر خدا پرست کا فرض ہے۔ اور اسی میں اس کی سعادت دارین ہے۔ کہ وہ اس مامور الٰہی کی ہدایات کے مطابق اپنی زندگی کو بنا کر موعودہ نعماء کے انعامات سے بہرہ اندوز ہو۔ اور اپنے آپ کو ہر قسم کی تکالیف و مصائب سے بچائے۔ اب میں نے مناسب سمجھا کہ موسم بہار کے اختتام پر بھی آخری عشرہ کی خبروں کا اقتباس دے دوں۔ تاکہ معلوم ہو۔ کہ جو کچھ وحی الٰہی نے خبر دی تھی۔ امسال بھی وہ پوری شان سے پوری ہوئی۔ پچھلے دنوں۔ (غالباً) محکمہ اطلاعات نے ایک مضمون شائع کیا تھا۔ جس میں مختلف اضلاع میں غیر معمولی ژالہ باری کا ذکر تھا۔ اور اسکے علاوہ جو لوگ باقاعدہ اخبار پڑھتے ہیں۔ اور خدا کے کسی نشان پر غافلوں کی طرح نہیں گزر جاتے ان سے بھی مخفی نہ رہا ہوگا۔ کہ غیر معمولی ژالہ باری دیر تک اکناف عالم کیا مشرق کیا مغرب میں ہوئی۔ میں صرف اپنے علاقے اور قادیان دارالامان کے قریبی اضلاع کی نسبت گذشتہ ہفتہ عشرہ کی خبریں نقل کرتا ہوں۔

(۱) گوجرخان ۲۵ مارچ۔ گھمن۔ پسرال۔ جہانگیر علاقہ ذیل کالا جنڈیلہ اکھروال وغیرہ میں شدید ژالہ باری کے باعث فصلوں کو بہت نقصان پہونچا۔ (پرتاپ ۲ اپریل)

(۲) شیخوپورہ (۲۷ مارچ) علاقہ سانگلہ میں شدید ژالہ باری ہوئی۔ اولوں کی دو دو فٹ تہ جم گئی۔ چک ۱۲۰۔ ۱۱۹۔ ۱۱۷ میں خاص طور پر اولوں کی تہ ۲۴ گھنٹوں تک رہی (پرتاپ ۳۰ مارچ)

(۳) لدھیانہ (۳۱ مارچ) ضلع لدھیانہ کے دیہات اکسی کلاں۔ نارنگ۔ گوجروال۔ لوہگڑھ رائے پور۔ گوپال پور میں قریباً آدھ گھنٹہ اولے برسے۔ تمام فصلیں تباہ و برباد ہوگئیں۔ بعض مواضعات میں تو اولے گلیوں اور کھیتوں میں دو دو فٹ تک چڑھ گئے۔ (ب) جگراؤں میں زبردست بارش اور بے حد اولے پڑے۔ (پرتاپ ۳ اپریل)

(۴) ترنتارن (یکم اپریل) دیہات میں ایک گھنٹہ تک شدید ژالہ باری ہوئی تین تین چار چار چھٹانک کے اولے تھے انبار لگ گئے۔ سولہ گھنٹے تک پڑے رہے۔ کئی پرندے مر گئے فصلیں تباہ ہوگئیں۔ (پرتاپ ۴ اپریل)

(۵) گوجرانوالہ ۳ اپریل کئی دیہات سے اطلاعات وصول ہوئی ہیں کہ ژالہ باری کی وجہ سے فصل تباہ ہو گئے ہیں۔

(ب) بھیروال ۳ اپریل۔ ضلع سرگودھا و ضلع گجرات کے تقریباً ۳۰ گاؤں کی تمام فصلیں اولوں سے تباہ ہوگئیں۔ علاقہ بھر میں اولوں کی وجہ سے کہرام مچ گیا ہے۔ (پرتاپ ۶ اپریل)

(۶) پٹنہ بہار میں خوفناک ژالہ باری ہوئی جس کی وجہ سے ۲۵ اشخاص ہلاک اور بہت سے مجروح ہو گئے۔ علاوہ ازیں بیشمار مویشی۔ ہرن۔ پرند موت کا شکار ہوئے۔ سینکڑوں جھونپڑیاں تباہ ہوگئیں

نعتِ خاتم النبیّین صلی اللہ علیہ وسلّم

و

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

از جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ

یادِ محبوبے کنم اندر سجود
چوں محبت پر توے انداختہ
داغ را دِل آفتابے نام کرد
قطرہ قطرہ چشم دل را باختہ
جاں فدائے سیدِ لولاک باد
آنکہ طرحِ آشتی انداختم
آنکہ مارا بُرد در بزم وجوب
آنکہ اندر وصفِ خالِ روئے او
مرجعِ حُسنِ اتم نورِ ہدے
ہمچو خورشیدے فروزاں بر جہاں
بہرِ تبلیغِ رسالت روز و شب
در زمینِ مُردہ جانے در دمید
ہم وجودش جودِ حق را مظہرے
یافت ہر علم و ہنر از وے طراز
پایۂ اوبرتر از چرخ بریں
اونبی آمد نبی گر نیز ہم
بعدِ چندیں انتشار و انتظار
ہم جلالش اولین را برکشید
آفتاب آمد بسر آے خفتگان
مصلحِ موعودِ ادیان و ملل
بہرہ ور از خوانِ احسانش ہمہ
میرود ہر لحظہ با اعدائے او
با خدا ہم عہد ہم عہد ان او
دلبرے با ایں جمالِ دلفروز
نعرہ ہا دیوانہ مے باید زدن

زار نالم در قیامات و قعود
بر گرفتہ عشق تارِ نگِ شہود
آہ ما صد آسماں پیدا نمود
رَست جاں از خکرتِ بود و نبود
دل نثارِ آں وجودِ باوجود
کردہ دلہا پاک از بغض و عنود
یکقلم چوں زنگِ امکانی زدود
نکتہ ہا بر نکتہ ہا بر ما کشود
منبعِ فیض و کرم احسان وجود
در غمِ ملت بسوزاں مثلِ عود
بر ملا گفت آنچہ از بالا شنود
کشورِ ایمان و عرفاں را کشود
ہم رقودش بود نوعے از ہجود
ہر کہ مدحش گفت اید در استود
سایۂ او سایۂ ربِّ ودود
حسن و احسانش نگنجد در حدود
ہیچ کس از آسماں نامد فرود
ہم جمالش آخریں را در ربود
تا بکجا شاید بغفلت ہا غنود
آیتے بہرِ نصاریٰ و یہود
گبر و ترسا و مسلمان و ہنود
ماجرائے عاد و فرعون و ثمود
سخت پیمانانِ او وفا بالعقود
از نقابش پردہ مے باید کشود
نغمہ ہا مستانہ مے شاید سرود

تا چہ خواہی از سرِ شعر و سخن
شب چراغِ فکر ہا افروختن
صبحگاہاں بر درِ میر و وزیر
ہاں نشاید گفت جز نعتِ نبیؐ

غیرِ دام و درہم و نام و نمود
تا فرازِ آسماں کردن صعود
حیف پیشانی ہمے بائت سود
ہم نباید گفت جز ذکر درود

ماکہ خواہیم نام اندر جہاں
ما قتیلِ آں نگاہ نیم باز
ما شہید آں خدنگ نیمکش
ما علی الرغم حریفاں آمدیم

مالئے داریم پرواۓ نمود
کو بیک لمحہ دلم را در ربود
کو بدل دردے بہر لحظہ فزود
یک امام و یک جماعت یک وجود

ما ہمہ وابستۂ یک دامنیم
بندِ ما و تو منہ بر پائے ما
رہ نیابد ما و تو در بزمِ ما

اندریں بارا ہمہ بیہودہ شود
تا سرا دیوانگاں را ایں فیسود
پائے بر جا دار و مگذر از حدود

اے کہ برما تاختی بارِ دگر
پنجہ با ما کردہ پنجاہ سال
تا کجا ایں ہزل و ہذیان و غرور
کشتکاری ہست کارِ زندگی
رنگ و ریوے ہر کہ ترزند در جہاں
رنگ و آبِ صادقاں دیگر بود
باہمہ سنگِ جفائے دشمناں
دستہ دستہ تازہ گلہا بر شگفت
مرغزارے را نمودہ مرغ زار
خرقۂ سالوسیاں شد چاک چاک
کارواں سالارِ ما فضلِ عمر
پے بہ پے تحریکِ نو پیش آورد
مے نہ بیند پایۂ محمود را
مظہرِ اندر مستی و وارفتگی

آزمودہ را چہ خواہی آزمود
جز پشیمانی ترا حاصل نبود
تا چرا ایں بغض و عدوان و عنود
آنچہ میکاری ہماں خواہی درود
رنگ بستش گے دہد چرخِ کبود
آشکارا مے شود ہاں دیر و زود
ایں چمن را ہیچ نقصانے نبود
رفتہ رفتہ رونقِ بستاں فزود
ایزدِ منّانِ رحمٰن ودود
بسکہ بودش کذب و باطل تار و پود
حجتِ اسلامیاں برتر نمود
یک نفس از ما نمے خواہد جمود
خاک اندر کاسۂ چشمِ حسود
دوش بر رغمِ حریفاں مے سرود

"بشنوید اے مردگاں ما زندہ ایم"
"اے شبانِ تیرہ ما تابندہ ایم"

اخبار سن رائز کو ترقی دو

سن رائز سلسلہ حقہ کا واحد ہفتہ وار انگریزی اخبار ہے جو لاہور سے شائع ہوتا ہے۔ اور بڑی عمدگی سے اڈٹ کیا جاتا ہے۔ اس میں سلسلہ کے متعلق تازہ خبریں۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے خطبات کا خلاصہ۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعض کتب کا ترجمہ بھی ہوتا ہے اور جن امور کی طرف حکام کو توجہ دلانی ضروری ہوتی ہے۔ ان پر مناسب اور زوردار الفاظ میں نوٹ لکھے جاتے ہیں۔ مجھے ممالک غیر کے نومسلموں کے خطوط سے بھی معلوم ہوا ہے کہ وہاں کے نئے احمدی اس اخبار کے ذریعہ سے سلسلہ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے مت

طالب علموں کو خوشخبری اور رعایتی اعلان

ٹی آئی ہائی سکول قادیان میں الجبرا و جغرافیہ نویں اور دسویں جماعت کا بدل گئی ہیں۔ اور ان کی جگہ نئی مقرر ہوئی ہیں۔ اس لئے طلباء کی اطلاع کے لئے رعایتی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ نئی کتب پر ۱۰ر فی روپیہ کمیشن حسب دستور دیا جائیگا۔ اب ہماری طرف سے مبلغ دو روپیہ کی کتب خریدنے والے کو ایک خوبصورت اور خوشخط اور نہایت دیدہ زیب کیلنڈر دیا جائیگا۔ اور ڈرائنگ کی کاپی دسنل کاغذ والی ۱ر اور سیاہی کاغذ کی ۱ر کو۔ اور کاپی چھ پونڈ مجلد ۲ر اور ایک روپیہ کی نوعدد بشرطیکہ دو روپے کی کتب خریدیں۔ اور آٹھ پونڈ کی کاپی ۲ر اور چھ پونڈ والی جس کا گتہ بڑا اور موٹا ہوگا۔ اور اوپر سنہری ٹھپہ ہوگا ۲ر کو دیجا ئے گی۔ تاریخ انتوا ریخ ہر دو حصہ فی جلد ۱۱ر بشرطیکہ مبلغ تین روپیہ کی کتب و کاپیاں خریدیں یہ قیمت نقد لی جائیگی۔ ملنے کا پتہ:۔ محمد عنایت اللہ تاجر کتب قادیان

صحت کے متعلق چند ضروری باتیں

صحت انسان کے لئے ایک نعمت عظمیٰ ہے اسی لئے کہا ہے کہ تندرستی ہزار نعمت ہے ایک تندرست اور تنومند آدمی سب کچھ کر سکتا ہے۔ لیکن ایک بیمار آدمی کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ بلکہ وہ دوسروں کے لئے ایک مصیبت ہوتا ہے۔ اس لئے ہر فرد بشر کو اپنی صحت قائم رکھنے کے لئے کوشش کرنی چاہیئے۔

پنجاب میں مندرجہ ذیل چیزیں ہیں جن کی طرف توجہ نہ کرنے سے آدمی بیمار رہتے ہیں

(۱) ایسے پانی کا استعمال جس میں جراثیم پائے جاتے ہیں۔

(۲) کوڑا کرکٹ کے سنبھالنے کا صحیح طریقہ نہ استعمال کرنا۔

(۳) بیماریاں پھیلانے والے کیڑوں کو نہ مارنا۔

(۴) کم روشنی اور غیر ہوادار مکانوں میں رہنا۔

سوال یہ ہے کہ ان باتوں سے نجات کیسے مل سکتی ہے اس کا جواب ذیل میں درج ہے پانی ہمیشہ نل کا پینا چاہیئے۔ اور نل زمین کی پتھریلی تہ کو توڑ کر بور کیا جائے۔ کیونکہ جو پانی دو پتھریلی تہوں کے نیچے ہوتا ہے وہ سب سے اچھا ہوتا ہے۔

بالفرض اگر کبھی کنوؤں یا جوہڑوں کا پانی استعمال کرنا پڑے تو اسے ابال کر پینا چاہیئے جس وقت موسم تبدیل ہو کنوؤں میں پوٹاشیم ڈال دینی چاہیئے۔ اس کی مقدار چھ اونس سے لے کر ۱۰ اونس تک ہے۔ چونکہ اس کا رنگ زمیندار دیکھ کر اعتراض کرتے ہیں اس لئے ایک اور دوائی (Bleaching powder) بلیچنگ پوڈر جو بڑی زود اثر ہوتی ہے۔ ۱/۲ اونس سے لے کر ایک اونس تک ایک کنوئیں میں ڈالی جا سکتی ہے۔ اس کی قیمت پانچ آنہ فی پونڈ ہے پانی کی پہچان کے واسطے ایک مشین تیار ہو چکی ہے۔ اس میں پانی بھر کر پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ آیا پانی اچھا ہے یا نہیں اس کی قیمت -/۴ روپے ہے۔

ملیریا ہمیشہ مچھر سے پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے اس کا صحیح علاج یہ ہے کہ مچھر کو مار دیا جائے۔ اور مچھر مارنے کے لئے ضروری ہے کہ غیر ضروری گڑھے پُر کئے جائیں۔ گندی نالیوں میں مٹی کا تیل چھڑکا جائے۔ اور اگر کمرے میں مچھر پیدا ہو جائیں تو فلٹ سے مارے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک انگریزی دوائی ہوتی ہے جسے (Pyrocide) کہتے ہیں۔ اگر ایک حصہ دوائی میں ۱۹ حصہ مٹی کا تیل چھڑکا جائے تو بھی فوراً مر جائیں گے۔

پلیگ پسوؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اور پسو چوہوں سے لہٰذا اس کے علاج کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے۔ کہ چوہے مارے جائیں وہ اس طرح مارے جا سکتے ہیں کہ انہیں خوراک نہ دی جائے کھانے پینے کا سامان رکھنے والے کمرے علیحدہ اور ایسے بنائے جائیں۔ کہ چوہے ان میں داخل نہ ہو سکیں۔ بالفرض اگر ہو جائیں تو سیمنٹ مٹی جو کہ محکمہ حفظان صحت سے مفت مل سکتی ہے۔ ان کے بلوں میں رکھ کر جلا دی جائے چوہے مر جائیں گے۔

(محکمہ اصلاح دیہات لاہور)

پنجاب اسمبلی کی ۶ر اپریل کی کارروائی

۶ر اپریل۔ پنجاب اسمبلی کے غیر سرکاری کام کے لئے پہلا دن تھا۔ سوالات کے بعد سردار ہری سنگھ نے لاہور میں کسان مورچہ کے متعلق تحریک التوا پیش کی۔ جس میں اس امر کے متعلق بحث کرنا مدنظر تھا۔ کہ گورنمنٹ کسان مورچہ سے پیدا شدہ صورت حالات کو سلجھانے کے لئے ضروری تدابیر کے اختیار کرنے سے قاصر رہی ہے۔ مگر آنریبل سپیکر نے اس بنا پر پیش کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ کہ لاہور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دفعہ ۱۴۴ نافذ کر رکھی ہے جس کی کسان خلاف ورزی کر رہے ہیں۔ گورنمنٹ کا اس معاملہ سے کوئی تعلق نہیں۔ اسی طرح موضع گوپال پور ضلع انبالہ میں جرائم کی رفتار میں غیر معمولی اضافہ سے پیدا شدہ صورت حالات پر بحث کے لئے لالہ دونی چند انبالوی کی پیش کردہ تحریک کو بھی آنریبل سپیکر نے آؤٹ آف آرڈر قرار دے دیا۔

اس کے بعد بیگم رشیدہ لطیف باجی نے (جو یونینسٹ بنچوں پر بیٹھی ہیں) پوائنٹ آف آرڈر اٹھاتے ہوئے کہا کہ انہوں نے جو شریعت بل کا نوٹس دے رکھا ہے اسے کیوں ایجنڈا پر نہیں لایا گیا۔ آنریبل سپیکر نے جواب دیا کہ اس بل کے متعلق ان کو دفتر کی طرف سے جو جواب دیا گیا ہے۔ وہ آخری ہے۔ اس پر بیگم صاحبہ اجلاس سے باہر چلی گئیں۔ آنریبل سپیکر نے ہاؤس کو بتایا کہ بیگم صاحبہ کا بل گورنر جنرل کی منظوری کے بغیر پیش نہیں ہو سکتا تھا۔ ہم نے منظوری کے لئے لکھا ہوا ہے مگر ابھی تک جواب نہیں آیا۔ اس کے بعد دیوان چمن لال نے کہا۔ کہ بیگم صاحبہ کا نقطہ نگاہ سننا چاہیئے۔ چنانچہ وہ بیگم شاہنواز کے بلانے پر آ گئیں۔ اور انہوں نے اپنے بل کے پیش ہونے کی اجازت نہ ملنے کے متعلق تین اعتراضات کئے۔ اول یہ کہ اتنے عرصہ سے اس بل کا نوٹس دئے جانے کے باوجود کیوں اس کی منظوری حاصل نہ کی گئی۔ دوم۔ اگر وہ بل پیش نہ ہو سکتا تھا تو اسے قرعہ اندازی میں کیوں دکھایا گیا۔ سوئم یہ کہ اس بل کی گورنر سے منظوری کی ضرورت ہی نہیں آئندہ اس کے پیش کرنے کے متعلق اطمینان دلایا جائے۔

آنریبل سپیکر نے کہا کہ اس کے متعلق کوئی وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔ نیز بتایا کہ میں اپنا فیصلہ دے چکا ہوں کہ اس بل کے لئے گورنر کی اجازت ضروری ہے۔ اور اگرچہ میں غلطی کر سکتا ہوں اور یقین ہونے پر اپنا رولنگ بدل سکتا ہوں۔ مگر اب وہ بل گورنر کی منظوری کے لئے ان کے پاس بھیجا جا چکا ہے۔

سودھی ہرنام سنگھ نے ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء میں ترمیم کا بل پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ ہاؤس نے اس کے پیش کرنے کی اجازت دے دی۔ جس کی غرض یہ ہے۔ کہ عدالت ایسی رقم کی ڈگری نہ دے گی۔ جو بطور اصل زر لی ہوئی رقم کے دوچند سے زائد ہو۔ کوئی ڈگری دار اس رقم سے زیادہ وصول نہیں کرے گا جو شروع میں اس نے بطور اصل زر قرض دی ہو۔ کسی دیگر نافذ الوقت قانون کے کسی امر نقیض کے باوجود کسی مدیون کو کسی ڈگری کے سلسلہ میں واجب الادا رقم کی ادائیگی سے قاصر رہنے کی بناء پر گرفتار نہ کیا جا سکے گا گویا وارنٹ گرفتاری بالکل منسوخ کر دیا جائے۔

سردار ہری سنگھ نے مسودہ قانون ترمیم ایکٹ مالیہ اراضی پنجاب کے پیش کرنے کی اجازت چاہی۔ محرک نے اس کے مقاصد کا ذکر کرتے ہوئے بیان کیا۔ کہ صوبہ پنجاب کے دیہات میں رشوت ستانی کی ذمہ داری ذیلداروں نمبرداروں اور سفید پوشوں پر عائد ہوتی ہے۔ اگر ان کا انتخاب ووٹوں کے ذریعہ ہو۔ تو رشوت ستانی کی وبا بہت حد تک دور ہو جائے۔ بحث کے بعد ۴۹ ووٹوں کی مخالفت اور ۴۰ ووٹوں کی موافقت سے اس بل کے پیش کرنے کی اجازت نہ مل سکی۔

تمدن اسلام

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے دوسرے دور کی ایک غرض یہ قرار دی ہے۔ کہ اسلامی تہذیب و تمدن قائم کیا جائے۔

حضور کے اس ارشاد کو عمل میں لانے کے لئے ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل کارکن نظارت تالیف و تصنیف نے تمدن اسلام" کے نام سے ایک کتاب لکھی ہے۔ جس میں قرآن مجید احادیث۔ تاریخ اسلام۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات اور حضرت امیر المومنین کے اقوال کی روشنی میں بہت سے تمدنی اور معاشرتی امور پر روشنی ڈالی ہے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اس کتاب پر دیباچہ رقم فرمایا ہے۔ احباب اسے خریدکر فائدہ اٹھائیں حجم ۱۴۴ صفحات قیمت صرف تین آنے۔

ملنے کا پتہ:۔ بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان

جماعت احمدیہ دہلی کا سالانہ جلسہ

جماعت احمدیہ دہلی کا چودھواں سالانہ جلسہ ۳۱ مارچ یکم دو اپریل کو منعقد ہوا جلسہ کی کاروائی بعد نماز جمعہ ۳۱ مارچ کو شروع ہوئی۔ ضرورت مذہب پر مولوی محمد سلیم صاحب نے۔ قرآن مجید اور علوم جدیدہ پر مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے تقریریں کیں۔ مولوی ابوالعطاء صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے بیان کئے۔۔ اس کے بعد مذہبی کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں اس موضوع پر کہ" امن عالم کے قیام کے ذرائع" کیا ہیں؟ ہماری طرف سے مولوی ابوالعطاء صاحب نے نیز جناب ارشد صاحب لکھنوی نے تقریریں کیں۔ یکم اپریل کو پہلے اجلاس میں مولوی محمد سلیم صاحب نے" اسلام اور عیسائیت کی اخلاقی تعلیم کا مقابلہ" کیا۔ پھر مولوی عبدالرحیم صاحب نیر نے" ہندو بھائیوں کے نام ایک اہم پیغام" دیتے ہوئے محبت بھرے الفاظ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی بشارت دی شب کے اجلاس میں" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی خاتم النبیین ہیں" کے موضوع پر مولوی ابوالعطاء صاحب نے۔ اور جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے" حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم" کے خصائل حسنہ پر پرمعارف تقاریر فرمائیں۔

تیسرے دن ۲ اپریل کے پہلے اجلاس میں جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منجانب اللہ ہونیکے دلائل" پر مبسوط تقریر فرمائی۔ شب کے اجلاس میں مولوی محمد سلیم صاحب نے اس مضمون پر کہ" کیا اس صدی کے سر پر مجدد ہونیکا دعویٰ سوائے بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کسی اور نے بھی کیا ہے؟" تقریر کی اور حدیث بعثت مجددین کو پیش کر کے ثابت کیا کہ سوائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کوئی دوسرا مدعی مجددیت اس صدی میں نہیں

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲۔ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم نمبر ۱

قاعدہ ۱۰ از مجلہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے کہ مساۃ حسین بی بی بیوہ شاہ محمد بذریعہ ولی حیدر وغیرہ ذات جٹ۔ سکنہ فتح پوری ضلع شیخوپورہ نے زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام شیخوپورہ درخواست کی سماعت کے لئے مورخہ ۲۰ مئی ۱۹۳۶ء مقرر کیا ہے۔ لہٰذا اجائے مذکور پر سائل کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ ۲۳-۳-۳۶

(دستخط) جناب چوہدری مہر چند صاحب۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ ضلع شیخوپورہ۔

(بورڈ کی مہر)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۶ اپریل۔ آج ہاؤس آف کامنز میں البانیہ کی صورت حالات کے متعلق ایک بیان کے دوران میں مسٹر چیمبرلین نے اعلان کیا۔ کہ اٹلی کے تین جنگی جہاز آج صبح البانیہ کی بندرگاہ پر پہنچ گئے ہیں برطانوی حکومت کے استفسار پر البانیہ گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ وہ اٹلی سے ایسی شرائط پر سمجھوتہ کرنے کے لئے تیار نہیں۔ جو اس کی آزادی اور قومی اتحاد کے منافی ہوں۔

لنڈن ۶ اپریل۔ مسٹر چیمبرلین نے آج ہاؤس آف کامنز میں اعلان کیا۔ کہ کرنل بیک کے ساتھ بات چیت میں بہت سے امور کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ ملک معظم کی گورنمنٹ اور پولینڈ کی گورنمنٹ کا بعض عام اصول میں اتحاد ہو گیا ہے ملک معظم کی گورنمنٹ نے پولینڈ کو حملہ کی صورت میں امداد کا یقین دلایا تھا اب کرنل بیک نے بھی یقین دلایا ہے کہ اگر انگلستان میں اس قسم کے حالات پیدا ہوئے۔ تو پولینڈ انگلستان کی امداد کرے گا۔

لنڈن ۵ اپریل۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جنرل فرانکو نے ۲۸ مارچ کو برگوس میں انٹی کمیونسٹ پیکٹ پر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس وقت جرمنی اور جاپان کے نمائندے موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ جنرل فرانکو نے اس بات پر زور دیا تھا کہ جہاں تک ممکن ہو اس راز کا انکشاف نہ کیا جائے۔

کلکتہ ۶ اپریل۔ آج بنگال اسمبلی کی کانگرس پارٹی اور کرشک پرجا پارٹی اور اپوزیشن کے تمام ممبر کولیشن پارٹی کے ایک ممبر کے قابل اعتراض الفاظ کے خلاف بطور پروٹسٹ واک آؤٹ کر گئے ہاؤس میں اس وقت بنگال تفریح ٹیکس ترمیمی بل پر بحث ہو رہی تھی۔

نئی دہلی ۶ اپریل۔ آج پھر گاندھی جی نے وائسرائے سے ملاقات کی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ راجکوٹ اور دیگر ریاستوں کے معاملات پر تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔

لنڈن ۶ اپریل۔ آج ہاؤس آف کامنز میں نائب وزیر ہند نے اس سوال کے جواب میں کہ آیا ملک معظم کی حکومت نے اس امر کی تسلی کر لی ہے کہ ہندوستان کی ریاستوں میں آئینی اصلاحات کے نفاذ کے متعلق برطانوی حکومت کی جو پالیسی ہے۔ اس کے پیش نظر والیان ریاست اپنی ان ذمہ داریوں کو پورا کر سکیں گے جو برطانوی حکومت کے متعلق ان کی ہیں۔ کہا والیان ریاست کی پیراماؤنٹ پاور کے تئیں جو ذمہ داریاں ہیں۔ ان سے کوئی والئے ریاست اس وقت تک سبکدوش نہیں سمجھا جائیگا۔ جب تک کہ وہ ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے اختیارات اپنے لئے محفوظ نہیں رکھتا اور اگر کسی والئے ریاست نے آئینی اصلاحات دیتے وقت اپنی ذمہ داریوں کا خیال نہ رکھا تو برطانوی گورنمنٹ اس کے خلاف ضروری کارروائی کرے گی۔

لدھیانہ ۶ اپریل۔ تمام ریاست پٹیالہ سے آمدہ اطلاع ہے کہ آج ریاستی پرجا منڈل کے ستیہ آگرہی جتھے نے وہاں دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کی۔ ناظم نے انہیں کہا کہ وہ ستیہ آگرہ بند کر دیں مہاراجہ صاحب ہدایت ۱۹۰۸ کی واپسی پر غور کر رہے ہیں۔ نیز سیاسی قیدیوں کی رہائی کے متعلق اعلان آئندہ ہفتہ کے اندر اندر ہو جائے گا۔ جتھے کے لیڈر نے کہا کہ وار کونسل کے حکم کے بغیر وہ ستیہ آگرہ بند نہیں کر سکتے۔

بلگریڈ ۶ اپریل۔ ذمہ وار سیاسی حلقوں کا بیان ہے کہ اٹلی کی فوجیں آج دلونا۔ دورازو اور سن ڈرسی کی بندرگاہوں پر قبضہ کر لیں گی۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان بندرگاہوں پر اٹلی کا قبضہ ہو جانے سے یگوسلاویہ کے لئے خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

برگوس ۶ اپریل۔ حکومت نے اس بات کی تردید کی ہے کہ اٹلی کی فوجیں کیڈیز میں پہنچی ہیں۔ حکومت کا بیان ہے کہ اٹلی کی موجودہ فوجیں میڈرڈ میں جنرل فرانکو کے سرکاری داخلہ کے بعد فوراً سپین سے روانہ ہو جائیں گی۔

دمشق ۶ اپریل۔ شام میں نئی حکومت قائم ہو گئی ہے سابق وزیر جنگ جدید حکومت کے وزیر اعظم اور اندرونی معاملات اور ڈیفینس کے وزیر بنائے گئے ہیں معاملات خارجہ اور انصاف کے وزیر خالد اعظم مقرر کئے گئے ہیں۔ پہلی کابینہ جو ۱۴ مارچ کو مستعفی ہو گئی تھی۔ اس کا صرف ایک وزیر نئی وزارت میں لیا گیا ہے۔

بمبئی ۶ اپریل۔ بمبئی آبکاری ایکٹ ترمیمی بل کی جو لیجسلیٹو کونسل میں پاس ہونے کے بعد اسمبلی میں پیش ہوا۔ آج تینوں خواندگیاں پاس ہو گئیں۔ اس بل کا مقصد شراب کے اشتہاروں کی ممانعت اور جن علاقوں میں بندش شراب نافذ ہو وہاں منشیات کی درآمد کو کنٹرول کرانا ہے

حیدرآباد ۶ اپریل۔ نواب بہادر یار جنگ بہادر اور مسٹر نرسنگھ راؤ کے درمیان مصالحت کی گفتگو ہو رہی تھی اس گفتگو کا مقصد یہ تھا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو ملا کر ریاست میں اصلاحات جاری کی جائیں۔ مگر معلوم ہوا ہے کہ مسلمانوں نے یہ شرط ماننے سے انکار کر دیا ہے کہ ریاست میں سیلف گورنمنٹ قائم کی جائے۔

شنگھائی ۶ اپریل۔ معلوم ہوا ہے کہ جاپان کے فوجی حکام نے ننگپو کی مشہور بندرگاہ کو جہازرانی کے لئے بند کر دیا ہے۔ اس حکم سے برطانیہ کو سخت نقصان پہنچا ہے شنگھائی اور ننگپو کے درمیان جو تجارت جہازوں کے ذریعہ ہوتی تھی۔ اس حکم کی وجہ سے بند ہو جائے گی۔

امرتسر ۶ اپریل۔ آج یہاں سونے کا بھاؤ ۳۷ روپیہ ۱۵ آنے ۶ پائی چاندی ۵۲ روپے ۱۴ آنے ہے۔ گندم ہاڑ ۲ روپے ۵ آنے ۶ پائی سے ۲ روپے ۶ آنے ۵ پائی فی من تک ہے۔ اور نخود ۳ روپے ۳ پائی فی من ہے۔

کراچی ۶ اپریل۔ ادم منڈلی اور دادم وانس پر دفعہ ۱۴۴ کے ماتحت منڈلی میں مردوں کے داخلے کی ممانعت کے سلسلہ میں مزید دو ہفتہ کی توسیع کر دی گئی ہے۔

بمبئی ۶ اپریل۔ حکومت بمبئی کے غیر سرکاری گزٹ میں مسودہ قانون شائع ہوا ہے جس کا نام ہریجن بل ہے۔ اس بل کے مطابق کسی ہریجن کو صوبائی حکومت کی کسی ملازمت سے محض اس لئے روکا نہیں جائے گا کہ وہ ہریجن ہے نہ ہی اسے دریا۔ ندی نالے۔ کنوئیں۔ تالاب۔ چشمہ نلکہ یا پانی حاصل کرنے کے کسی دوسرے ایسے مقام پر پانی حاصل کرنے سے روکا جا سکے گا۔ جہاں کہ ہندوؤں کی دوسری ذاتوں کے لوگ پانی لے سکتے ہوں۔ جن لاریوں یا تانگوں وغیرہ کو لائسنس دیا جا چکا ہے ان پر چڑھنے سے بھی انہیں روکنا جرم قرار دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ جن انسٹی ٹیوشنوں کو حکومت کی طرف سے کسی حد تک گرانٹ ملتی ہے یا جنہیں حکومت کے روپیہ سے چلایا جاتا ہے۔ ان میں داخل ہونے سے بھی ہریجنوں کو روکا نہیں جا سکتا۔ ان احکام کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ۲۰۰ روپیہ تک جرمانہ کی سزا ہو سکتی ہے۔ اگر جرم دوبارہ ہو تو جرمانہ میں فی یوم ۲۰ روپیہ کے حساب سے اضافہ ہو سکتا ہے۔

پشاور ۶ اپریل۔ آج چند ذمہ وار کانگرسی ممبران اسمبلی نے کانگرس پارٹی کے ایک ممبر کی غداری کے متعلق انکشاف کیا۔ مگر انہوں نے ممبر مذکور کا نام بتانے سے انکار کر دیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ممبر مذکور نے اپوزیشن سے سازش کی اور جان بوجھ کر اسمبلی کے اجلاس سے غیر حاضر ہوتا رہا۔ تاکہ جب وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی جائے تو اپوزیشن کامیاب ہو سکے۔ ڈاکٹر خان صاحب اس سلسلہ میں اہم انکشاف کریں گے

شولاپور ۶ اپریل۔ بمبئی پراونشل مسلم لیگ کانفرنس جو ۶، ۷ مئی کو شولاپور میں منعقد ہو گی اس کے صدر سر سکندر حیات ہوں گے

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی